بسم اللہ الرحمن الرحیم

مٹھی بند کر کے مسواک کرنے کے طریقے پر اعتراض کا جواب

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امیر اہل سنت ایک ویڈیو میں کہتے ہیں کہ مٹھی باندھ کر مسواک نہیں کرنی چاہیے کہ اس سے بواسیر ہونے کا اندیشہ ہے۔ اب اس پر کچھ لوگ طرح طرح کے اعتراضات کرتے ہیں۔ براہِ مہربانی تسلی بخش جواب عنایت فرمادیں۔

جواب

سیدی امیر اہل سنت نے یہ بات اپنی طرف سے ارشاد نہیں فرمائی، بلکہ متعدد فقہائے کرام اور بزرگان دین نے اس بات کو ذکر کیا ہے، اور آپ نے ان ہی کی بات کو بیان کیا ہے، لہذا مسواک پکڑنے کا جو سنت طریقہ ہے، اسی کے مطابق مسواک کو پکڑا جائے، یعنی سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو مسواک کے نیچے رکھے، اور درمیان کی تین انگلیاں مسواک کے اوپر، اور انگوٹھے کو مسواک کے سرے کے نیچے رکھے۔

در مختار (جلد 1، صفحہ 114، دار الفکر، بیروت)، البحر الرائق شرح کنز الدقائق، (جلد 1، صفحہ 21، دار الکتاب الاسلامی)، درر الحکام شرح غرر الاحکام (جلد 1، صفحہ 10، دار احیاء الکتب العربیۃ)، بریقہ محمودیہ شرح طریقہ محمدیہ (جلد 4، صفحہ 189، مطبعۃ الحلبی)، مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر (جلد 1، صفحہ 13، دار احیاء التراث العربی) اور مراقی الفلاح میں ہے (واللفظ للآخر): "والسنة في أخذه أن تجعل خنصر يمينك أسفله والبنصر والسبابة فوقه والإبهام أسفل رأسه كما رواه ابن مسعود رضي الله عنه ولا يقبضه لأنه يورث الباسور" ترجمہ: مسواک کو پکڑنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو مسواک کے نیچے رکھے اور درمیان کی تین انگلیاں مسواک کے اوپر اور انگوٹھے کو مسواک کے سرے کے نیچے رکھے جیسا کہ اس کے پکڑنے کے طریقے کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے اور مٹھی بند کر کے اس کو نہ پکڑے کہ اس سے بواسیر کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 52، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4583

تاریخ اجراء: 02 رجب المرجب 1447ھ/23 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net